

## فرہنگ

ساعت: گھڑی، لمحہ، لمحہ، پل، منٹ، وقت  
 کھینا: ختم ہو جانا  
 روپا: چاندی  
 چینی: ڈھلکا، سرپوش  
 ڈھینی: ڈھانکنے کا برتن، ڈھکن، سرپوش

## تشریح

گھر کا مالدار سب سے

شاعر کا کہنا ہے کہ اے بنجارے یہ سامان تجارت جو تو لا کر لیے جا رہا ہے اسے اپنی ملکیت نہ سمجھ۔ بس اب تھوڑی سی دیر میں تیرا جسم بھی فنا ہونے والا ہے۔ پھر یہ کھپ تیری کھپ نہ رہ جائے گی۔ یہ اوروں کے کام آئے گی۔ یہ گھر کے برتن بھاٹے تھال، چاندی کے کٹورے پیتل کی ڈبیاں اور ان کے سرپوش، چاندی سونے کے برتن، مٹی کے ہنڈیاں اور ان کے ڈھکنے جو تو نے اکٹھے کیے ہیں تیرے کسی کام نہ آئیں گے۔ جب تو اس دنیا سے رخصت ہو جائے گا تو تمام شان و شوکت زائل ہو جائے گی۔

کچھ کام نہ آوے گا تیرے یہ لعل، زمرد، سیم و زر  
 جب پونجی بات میں بکھرے گی پھر آن بنے گی جان اوپر  
 فخرے، نوبت، بان، نشان، دولت، حشمت، فوجیں، لشکر  
 کیا مسند، تکیہ، ملک، مکاں، کیا چوکی، کرسی، تخت، چتر

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاڈ چلے گا بنجارا

## فرہنگ

لعل: لال، ایک قسم کا قیمتی پتھر  
 زمرد: سبز رنگ کا ایک قیمتی پتھر  
 سیم: چاندی، نقرہ، دولت، روپیہ  
 زر: سونا، روپیہ، پیسہ  
 پونجی: سرمایہ، اصل زر، اس المال، مال، دولت  
 بان: تیر  
 حشمت: نوکر چاکر، خدمت گاروں کا انبوہ، بزرگی، عظمت، ساز و سامان  
 مسند: تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ، تکیہ گاہ  
 چتر: بڑی چھتری، چھاتا

# تشریح

شاعر کا کہنا ہے کہ اسے اظہارے لعل زادہ اور سولے چاندی کی صوفت میں یہ دولت جوتے جمع کی ہے تیرے کسی کام نہ آئے گی۔ جب تیرا سرمایہ ہیات نکھر جائے گا تو تجھ پر لڑائی کی طاری ہو جائے گی۔ جب تیری شان و شوکت کا سامان فکارہ لوہے کا پھٹا ہو جائے گا تو کرپا کر اور لٹکر بھی نکھر جائے گا۔ تیری آرام گاہ کا سارا سامان مسند، ٹکپے، پوکی، کرسی، تخت، چھاتا اور مکان وغیرہ بھی تیرے کسی کام نہ آئے گا۔ مرنے کے بعد ہر شان و شوکت زائل ہو جائے گی۔

اس بند میں شاعر نے امیرانہ طرز زندگی میں استعمال ہونے والی چیزوں کا تذکرہ کیا ہے۔ حفاظ اور گھریلو کام کاج کیلئے ملازمین رکھتے ہیں۔ امراء و وزراء کے دروازے پر نگارچی بیٹھے رہتے ہیں۔ ان کی آرام گاہوں میں ٹکپے، ٹکپے، پوکیاں، کرسیاں اور تخت وغیرہ موجود ہوتے ہیں۔ شاعر کا کہنا ہے کہ یہ تمام ساز و سامان اور حفاظ و باٹھ مرنے کے بعد ختم ہو جاتے ہیں۔

کیوں ہی یہ بوجھ اٹھاتا ہے ان لوگوں بھاری بھاری کے  
جب موت کا ڈھیا آن پڑا پھر دولے ہیں بی پاری کے  
کیا ساز جزاؤ زر زہر کیا گوٹے تھان کناری کے  
کیا گھوڑے زین سنہری کے کیا ہاتھی لال قناری کے

سب حفاظ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا اٹھارہ

فرہنگ

سب حفاظ پڑا رہ جائے گا

کوٹ: نقد

دولے: دکنے دو چند دو گنا

جزاؤ: مرصع، جمادات سے جزا ہوا

گوٹ: چاندی یا سونے کے تاروں کا ہافہ لیس

کناری: دوپٹوں وغیرہ کے کناروں پر لگانے والا پتلا گونج

زین: کاٹھی چار جہاد

قناری: ہاتھی کا ہودہ ہودج

مسند، تخت

تشریح

کے ساتھ ہی مٹی میں مل جائے گی۔

مغزور نہ ہو گواروں پر مت پہل جھڑت احوالوں کے  
سب پنا توڑ کے بھاگیں گے منہ دے کر اہل کے بھاگوں کے  
کیا ڈبے موتی ہیروں کے کیا ڈبے خزانے مالوں کے  
کیا بچے تاش مشجر کے کیا بچے شال دو شالوں کے

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاڈ چلے گا بھارا

فرہنگ

پھولنا:

خوش ہونا، مغزور ہونا

پنا:

طوق، چوپائے کے گلے میں پہنانے کا پیرے کا قیادہ

پنا توڑ کے بھاگنا: رشتہ یا تعلق توڑ کر چلے جانا

بچہ:

گھڑی

تاش:

ایک قسم کا ریشمی کپڑا بادل

مشجر:

وہ کپڑا جس پر درختوں کی شکل نقش کی ہوئی ہو کپڑا جس پر تل بوٹے بنے ہوں

تشریح

مغزور ہونے کا

شاعر کا کہنا ہے کہ اے بنجارے تو نے اپنی حفاظت کیلئے جو ہتھیار گوار میں ڈھالیں جمع کر رکھے  
ہیں ان پر مغزور نہ ہو۔ تیرے محافظ اور رشتہ دار تجھے موت کے منہ میں دے کر نوچکر ہوں گے۔ یہ ہیرے  
موتیوں سے بھرے ہوئے ڈبے، خزانوں کے ڈبیر، ریشمی اور قیمتی کپڑوں کی گھڑیاں اور شال دو شالے یہیں  
رہ جائیں گے۔ موت تمام شان و شوکت کو ختم کر دے گی۔

کیا سخت مکاں بنواتا ہے کھم تیرے تن کا ہے پولا

تو اونچے کوٹ اٹھاتا ہے وال گور گڑھے نے منہ کھولا

کیا رہی خندق رند بڑے کیا برج کنگوڑا اٹھوا

گڑھ کوٹ رہنکھ توپ قلعہ کیا سیسہ دارو اور گولا

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاڈ چلے گا بنجارا

فرہنگ

کھم:

کھمبا، ستون

گور:

قبر

خندق:

کھائی، گڑھا، دشمن سے چھپنے اور اس پر وار کرنے کیلئے کھودا ہوا گڑھا

رند:

دیوار قلعہ یا شہر پناہ کے وہ موکے (سوراخ) جو دشمن پر اندر سے بندوبست چلانے کیلئے چھوڑ



دیتے ہیں  
کنگور: کنگور اوہ طاقت جو فصیل قلعہ یا دوسری عالیشان عمارتوں میں خوبصورتی کیلئے بنا دیتے ہیں

برج: گٹ گنبد

گڑھ: قلعہ

کوٹ: قلعہ

رہنک: چھوٹی توپ توپ رکھنے کی گاڑی

دارو: بندوق یا توپ میں ڈالنے کا پاؤڈر بارود

## بلند رازا مکار سین

### تشریح

اس بند میں زیادہ تر ہتھیاروں اور اسلحے کا ذکر کیا گیا ہے۔ شاعر کا کہنا ہے کہ اے بنجارے تو اپنی رہائش کیلئے نہایت مضبوط اور مستحکم عمارات تعمیر کروانا ہے لیکن تو یہ بات نہیں جانتا کہ جس ڈھانچے پر تیر وجود قائم ہے اس کا ستون نہایت کمزور اور بودا ہے۔ ادھر تو بلند و بالا قلعے تعمیر کر رہا ہے ادھر تیری قبر کے گڑھے نے تجھے ہڑپ کرنے کیلئے منہ کھول رکھا ہے۔ دشمن سے بچنے کیلئے کھودی ہوئی خندق قلعہ کی فصیل میں بندوق چلانے کیلئے رکھے ہوئے سوراخ، گنبد، کنگورے قلعے تو ہیں اور اسلحہ بارود تجھے موت سے نہیں بچا سکیں گے۔ موت ہر شان و شوکت کو ختم کر دیتی ہے۔

ہر آن نفع اور ٹوٹے میں کیوں مرتا پھرتا ہے بن بن

نک غافل دل میں سوچ ذرا ہے ساتھ لگا تیرے دشمن

کیا لوٹدی باندی دائی ودا کیا بندہ چیلانیک چلن

کیا مندر مسجد تال کنوئیں کیا گھاٹ سرا کیا باغ چمن

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارا

### فرہنگ

آن: لمحہ وقت، پل، لمحہ

ٹوٹا: خسارہ، گھاٹا

بن: جنگل

لوٹدی:

باندی: چھوکری، کنیز، خادمہ

دائی: بچہ جنانے والی، دایہ

ودا: انا، کھلائی، بچوں کی پرورش کرنے والی ملازمہ

تال: تالاب

شعر کا کہنا ہے کہ اے بنجارے تو نفع اور نقصان کیلئے کیوں جا بجا مارا مارا پھرتا ہے۔ اے غافل انا اور نیک چلن چیلے تیری کوئی مدد نہ کر سکیں گے۔ عبادت گاہیں مسجد مندر وغیرہ پانی بھرنے اور نہانے دھونے کی جگہیں تالاب کنوئیں اور گھاٹ وغیرہ اور باغ بچے یہیں دنیا ہی میں رہ جائیں گے اور تو خالی ہاتھ اگلے جہان کی طرف روانہ ہو جائے گا۔ اے بنجارے جب تو اس جہان سے کوچ کر جائے گا تو تمام ٹھاٹھ ہاتھ ختم ہو جائیں گے۔

جب مرگ پھرا کر چابک کو یہ نیل بدن کا ہانکے گا  
کوئی تاج سینے کا تیرا کوئی گون سے اور ٹانگے کا  
لہو ڈھیر اکیلا جنگل میں تو خاک لحد کی پھانکے گا  
اس جنگل میں پھر آہ نظیر اک بھٹکا آن نہ جھانکے گا

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارا

### فرہنگ

مرگ: موت

چابک: تازیانہ، کوڑا، سانا

ڈھیر ہونا: مرجانا

لحد: وہ گڑھا جس میں مردہ کو رکھا جاتا ہے، قبر، گور

### تشریح

شاعر کا کہنا ہے کہ اے بنجارے جب موت کا فرشتہ تیرے بدن کو نیل کی طرح ہانکے گا یعنی تو مر جائے گا اور کسی کے چھے میں تیرا سامان تجارت آجائے گا۔ تو جس گون کو استعمال کرتا ہے وہ کوئی دوسرا بیوپاری استعمال کرے گا۔ بیج نکل میں اکیلا چھوڑ دیا جائے اور تو اپنی قبر کی دھول پھانکتا رہ جائے گا۔ پھر کوئی بھولے سے بھی تیری قبر کی جانب نہیں آئے گا۔

جب بنجارا اس دنیا سے رخصت ہو جائے تو اس کی تمام شان و شوکت ختم ہو جائے گی۔